دارالافتاء والارشاد

والٹن روڈ۔ لاہور

زیر اہتمام عصر ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ۔ لاہور

فتویٰ نمبر: ۱۲۰

عنوان:	مار پیٹ کی وجہ سے فسخ نکاح	باب:	تنسیخ النکاح	کتاب:	الطلاق
مستفتی کا نام:	مریم احتشام	مستفتی کا فون نمبر:	0300-8427579	مجیب:	مفتی سلمان اظہر

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

جناب مفتی صاحب

مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں رہنمائی درکار ہے۔

سوال: میری اور میرے شوہر کی بہت لڑائیاں ہوتیں ہیں، وہ بہت ذلیل وخوار کرتے ہیں۔ بہت خراب خراب گالیاں نکالتے ہیں، شک کرتے ہیں، کہتے ہیں کہ گھر سے اکیلی نہیں نکلنا مجھے کیا پتہ تم کہاں جاتی ہو؟ اپنا جسم بیچ کے آجاؤ یا ہیرا منڈی چلی جاؤ تو میں کیا کروں؟ یہ الزامات لگاتے ہیں۔ کوئی بھی مسئلہ ہو جائے تو بال کھینچتے ہیں دھکے دیتے ہیں۔ کپڑوں سے پکڑ کر گھسیٹتے ہیں۔ منہ اتنی زور سے پکڑتے ہیں کہ نیل پڑھ جاتے ہیں۔ اونچی آوزامیں چیختے ہیں۔ اس کے جواب میں مجھ سے بھی برداشت نہیں ہوتا میں بھی چیختی ہوں۔ دوسرا میری طبیعت کچھ ناساز ہے۔ ہیپاٹائٹس شروع ہوا ہے ابھی کچھ عرصہ ہوا۔ دوسرا Uterus کا بھی کچھ مسئلہ ہے۔ تھیلیاں بن جاتی ہیں جس کی وجہ سے سانس پھولتا ہے طبیعت بہت خراب رہتی ہے: بخار ہو جاتا ہے اس دوران وہ کام کرواتے ہیں۔ ایک دن بھی نہیں گزرتا اُن کا اور وہ کام کرے جو میاں بیوی کے درمیان ہوتا۔ اس سے میری طبیعت بہت خراب ہو جاتی ہے۔ اکثر ایسا ہوتا ہے دو دو دن میں اُٹھ نہیں پاتی بستر سے مجبوری میں بہت مشکل سے اُٹھ کر کام کرتی ہوں گھر والوں کا بچوں کا پھر ہمت نہیں ہوتی تو غصہ بچوں پر نکلتا ہے۔ انہیں میں نے اس چیز کی اجازت دی ہے کہ آپ کا گزارا نہیں ہے تو آپ دوسری شادی کرلیں مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ وہ اس بات پر بھی نہیں آتے کیوں کہ نان ونفقہ پورا نہیں کرسکتے دونوں کا۔ اتنی تنخواہ نہیں ہے۔ دو دفعہ پہلے ہی طلاق دے دی ہوئی ہے ایک دفعہ کہا تھا کہ اپنی ماں کو جاکے بتادے کہ میں نے تجھے طلاق دی۔ ایک دفعہ اور ایسے ہی کہا تھا طلاق دے دی تمہیں۔ کچھ اس طرح دوسری دفعہ کے الفاظ مجھے Exactly یاد نہیں ہیں۔ ان سب مسائل کے بعد مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا کہ کیا کروں اس کے علاوہ اور بھی بہت سے مسائل ہیں۔ اتنے زیادہ لکھے نہیں جاسکتے۔

کیا میں ان وجوہات کی بنیاد پر خلع کی درخواست دائر کر کے خلع لے سکتی ہوں؟

تنقیح: وضاحت کے ساتھ لکھیں کہ خاوند نے اب تک کتنی طلاقیں دی ہیں؟

جواب تنقیح: صرف دو مرتبہ طلاق کے الفاظ کہے ہیں۔

الجواب حامداً ومصلّیاً

صورت مسئولہ میں اولاً آپ یہ کوشش کریں کہ خاوند کو کسی طرح طلاق دینے پر راضی کریں یا کچھ مال دے کر طلاق لے لیں۔ اگر خاونداس پر راضی نہ ہو تو آپ صرف سخت مار پیٹ کی بنیاد پر عدالت میں فسخ نکاح کی درخواست دائر کریں۔اس کے ساتھ نان نفقہ کا نہ دینا یا گھر سے نکالنا دیگر باتوں کا جو حقیقتاً نہیں پائی جاتی البتہ وکیل بعض دفعہ ان کا اضافہ کر دیتے ہیں، ان کا اضافہ ہر گز نہ کریں۔

اگر واقعتاً خاوند کی طرف سے سخت مار پیٹ پائی گئی اور عدالت نے خاوند کو بلا کر تحقیق کرنے بعد فسخ نکاح کا فیصلہ کیا تو شرعاً نکاح فسخ ہو جائے گا نیز اگر عدالت کی طرف سے بار بار نوٹس ملنے کے باوجود خاوند حاضر نہ ہو تو اس کی غیر موجودگی میں بھی اس بنیاد پر عدالت کا فسخ نکاح فیصلہ شرعاً درست ہوگا۔

حضرت شیخ الاسلام مفتی تقی عثمانی صاحب تحریر فرماتے ہیں:

اس فیصلے میں شوہر کے ضرب شدید اور ناقابل برداشت جسمانی اذیت رسانی کی بنیاد پر مسماۃ شمیم اختر کا نکاح محمد سرور سے فسخ کر دیا گیا، فسخ نکاح کی بنیاد مالکی مذہب کے مطابق درست ہے اور فقہائے احناف نے ضرورت کے موقع پر اس مسلک کو اختیار کرنے کی اجازت دی ہے۔ (فتاوی عثمانی ۲/۴۷۱)

واجاز المالكية التفريق للشقاق او للضرر منعا للنزاع وحتى لا تصبح الحياة الزوجية جحيما وبلاء ولقوله عليه الصلاة والسلام "لا ضرر ولا ضرار" وبناء عليه ترفع المرأة امرها للقاضي فان اثبتت الضرر او صحة دعواها طلقها منه... (الفقه الاسلامي وادلته: ۷/۵۰۳)

مواهب الجليل فی شرح مختصر خليل: (۴/۱۷)

(ولها التطليق بالضرر)

قال ابن فرحون في شرح ابن الحاجب: من الضرر قطع كلامه عنها وتحويل وجهه في الفراش عنها وايثار امرأة عليها وضربها ضربا مؤلما وليس من الضرر منعها من الحمام والنزاهة وتأديبها على ترك الصلاة ولا فعل التسرى، انتهى.

وقد تقدم الاختلاف فيمن يوقع هذا الطلاق هل الحاكم أو الزوجة في فصل العيوب وكذلك ان أوقع أكثر من واحدة...... والله سبحانه وتعالى اعلم.

کتبہ: سلمان اظہر عفی عنہ

دار الافتاء والارشاد والٹن روڈ۔ لاہور

05 ربیع الثانی ۱۴۴۳ھ

11 نومبر 2021ء

الجواب صحیح

(دستخط)

(مفتی سید حسین احمد صاحب)

(دستخط)

الجواب صحیح
شاکر اللہ

(مہر: دار الافتاء والارشاد — والٹن روڈ لاہور — فتوی نمبر ۱۲۰)